ہاتھی کا وزن

جماعت چھٹی

فاطمہ اکبر

DK4PF3

ہاتھی کا وزن

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک بادشاہ سخت بیمار ہوا، یہاں تک کہ جینے کی آس باقی نہ رہی۔ اس نے یہ منّت مانی کہ اگر خدا نے اُسے صحت عطا فرمائی تو وہ اُس کے نام پر ہاتھی کے وزن کے برابر روپیہ تول کر بھوکے ننگے فقیروں میں بانٹ دے گا۔

خدا نے اُس پر رحم فرمایا اور وہ چند ہی دنوں میں اچھا ہوگیا۔ لیکن اب وہ حیران تھا کہ ہاتھی کو کیوں کر تولے۔ اُس کا وزن معلوم کیے بغیر وہ منّت پوری نہ کر سکتا تھا۔ دربار میں بہت سے عقلمند لوگ موجود تھے۔ انہوں نے بہت سوچا لیکن کوئی بات بن نہ پڑی۔ اس لیے پورے ملک میں اشتہار دیا گیا کہ جو شخص ہاتھی کے برابر روپیہ تول کر دکھائے گا، ہم اُسے انعام سے مالا مال کر دیں گے۔

انعام کے لالچ میں بہت سارے لوگوں نے اپنی عقل پر زور دیا۔ ہزاروں جتن

کیے مگر کوئی صورت بن نہ پڑی۔ کچھ مہینے اسی طرح گزر گئے۔ بادشاہ کو فکر ہوئی اور وہ اس سوچ میں پڑ گیا کہ ”زندگی کا بھروسہ نہیں، منّت کا عہد خدا سے کر چکا ہوں، اس کا پورا کرنا اب مجھ پر فرض ہے۔ ہاتھی کو تولنے کی تدبیر کسی کی سمجھ میں نہیں آتی، اب کیا کیا جائے“ ایک دن وہ اسی شش و پنج میں تھا کہ ایک ملاح خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی ”جہاں پناہ! مجھے تدبیر سوجھی ہے۔ اگر حضور روپے اور ہاتھی میرے ساتھ کر دیں تو اُمید ہے کہ میں دریا جا کر ہاتھی کے برابر روپیہ تول کر حضور کو دکھا سکوں گا۔“

یہ سُن کر بادشاہ بہت خوش ہوا، وزیر کو ہاتھی اور روپیہ ملاح کے ساتھ کر دینے کا حکم دیا اور خود بھی درباریوں کے ساتھ دریا کی طرف چلا۔ شہر میں یہ بات مشہور ہوگئی، اس لیے بہت سے تماشائی بھی دریا کی طرف روانہ ہوئے۔ جب بادشاہ، درباری اور عام لوگ وہاں پہنچ گئے تو ملّاح نے ایک ناؤ کو کنارے کے قریب لا کر کھڑا کیا۔ ہاتھی کو اس پر سوار کیا گیا۔ ہاتھی کے بوجھ سے ناؤ کا کچھ حصہ پانی میں ڈوب گیا۔ جہاں تک ناؤ پانی میں ڈوبی تھی، وہاں ملّاح نے نشان لگا دیا اور عرض کی ”حضور! ہاتھی کا وزن اتنا ہے۔ اب ہاتھی کے وزن کے برابر روپے تولنے کے لیے ناؤ کو اس نشان تک پانی میں ڈبو دیا جائے“۔ اس کے بعد ناؤ میں روپے بھرنے کے لیے کہا گیا۔ بادشاہ کے حکم سے لوگ ناؤ میں روپے بھرنے لگے۔ ناؤ پانی میں نیچے ہوتی گئی۔ جب نشان تک ناؤ ڈوب گئی تو ملّاح نے کہا: ”بس اب ہاتھی کے وزن کے برابر ان روپیوں کا وزن ہو گیا۔“ بادشاہ اور درباری ملّاح کی

اس تدبیر سے خوش ہوئے اور اس کی عقل کی داد دی ۔ اُسے اتنا انعام دیا کہ وہ بڑا دولت مند بن گیا ۔ بادشاہ نے ناؤ میں بھرے ہوئے روپے یتیموں ، بیواؤں ، محتاجوں اور مسکینوں میں تقسیم کروائے ۔

لفظ	:	معنی
منّت ماننا	:	نذر ماننا
منّت اُتارنا	:	نذر و نیاز کرنا
خیرات	:	صدقہ۔ دان
ناؤ	:	کشتی
بن نہ پڑنا	:	کر نہ سکنا۔ ہو نہ سکنا۔ ہاتھ نہ آنا
مالا مال کرنا	:	امیر بنانا۔ روپے پیسے دینا
اشتہار دینا	:	منادی کرنا۔ لوگوں کو اطلاع دینا
جتن کرنا	:	بہت کوشش کرنا
کوئی صورت بن نہ آنا	:	کوئی راستہ دکھائی نہ دینا۔
عہد	:	وعدہ

شش و پنج میں ہونا	:	پریشان ہونا۔ تذبذب میں پڑنا۔ گھبراہٹ میں ہونا
تدبیر سوجھنا	:	تجویز خیال میں آنا۔ ترکیب نکل آنا
درباری	:	دربار سے متعلق شخص
تماشائی	:	تماشا دیکھنے والا
ملّاح	:	کشتی چلانے والا
یتیم	:	جس کے والدین میں سے ایک یا دونوں مر گئے ہوں
محتاج	:	ضرورت مند
بیوہ	:	وہ عورت جس کا شوہر مر گیا ہو
مسکین	:	غریب۔ مفلس۔ نادار

غور کرنے کی باتیں:

کائنات میں مختلف قسم کے پیڑ، پودوں اور حیوانات کی بڑی اہمیت ہے۔ یہ پیڑ پودے اور حیوانات کائنات کی خوبصورتی کے لیے نہایت ضروری ہیں۔ اِن تمام جاندار چیزوں کو زندہ رہنے کا اتنا ہی حق ہے جتنا ہمیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم "جیو اور جینے دو" کا اصول اپنائیں۔

حیوانات میں ہاتھی ایک اہم جانور ہے۔ پرانے زمانے میں ہاتھی کو اکثر بار برداری اور سواری کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ جنگوں میں بھی ہاتھیوں کا استعمال کیا جاتا تھا۔ فوجی ہاتھیوں پر سوار ہو کر جنگ لڑتے تھے۔ اپنے استاد سے پورس کے ہاتھی کے بارے میں دریافت کریں۔ اُس زمانے میں ہاتھی پالنے والے کی بڑی عزت ہوتی تھی۔ اکثر امیر لوگ ہاتھی پالنا اپنی شان سمجھتے تھے۔ بدقسمتی سے اب یہ حالت نہیں ہے۔ لوگ پیسے کی خاطر ہاتھی کا شکار کر رہے ہیں اور اس طرح کائنات میں قائم ماحولیاتی توازن کو بگاڑ رہے ہیں۔ جنگل کے ماحولیاتی نظام میں توازن قائم رکھنے میں ہاتھی کا ایک اہم مقام ہے۔ اسی لیے ہاتھی کو مارنا یا اس کا شکار کرنا قانوناً جرم ہے۔ اس سب کے باوجود کچھ غرض مند لوگ چوری چھپے ہاتھی کا شکار کرتے ہیں اور اس کے دانت اور باقی ہڈیاں بیچتے ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم ہاتھی کے تحفظ کے لیے اپنی آواز بلند کریں۔ ہمیں یہ بھی چاہیے کہ ہم تمام جنگلی جانوروں کا تحفظ کریں۔